سوال

کے دلائل لکھیں۔ 932

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث وحی ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۲۔ کیا وحی کا اخفاء جائز ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۳۔ قرآن مجید کی کسی آیت کو اس وجہ سے چھپانا کہ لوگوں کو سمجھ نہیں آئے گی جائز ہے؟ یا نہیں؟

۴۔ وحی کی تقسیم متلو اور غیر متلو کے حوالے سے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۵ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ کاموں پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا، کیا وہ وحی کے بغیر کیے گئے تھے یا ان کا کیا مقصد ہے {لِمَ تُحَرِّمُ...} [التحریم: ۱] ''اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں۔{لِمَ اَذِنتَ لَهُمۡ...} [التوبۃ] اللہ نے آپ کو معاف کیا۔ تو۔

۶۔ تفہیم اسلام اور آئینہ پرویزیت، فتنہ انکارِ حدیث وغیرہ میں تسلی بخش جواب نہیں مل سکا یا مجھے سمجھ نہیں آئی۔

۷۔ کچھ وحی کی تلاوت پر ثواب ہے اور کچھ پر ثواب نہیں؟ ایسے بیان کیا جاتا ہے کیا حقیقت میں ایسا ہے یا نہیں؟

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نثناء ان اُمور کے جن کا کتاب وسنت میں وحی نہ ہونا آچکا ہے تمام حدیث اور سنت وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَمَا يَنطِقُ عَنِ الۡهَوَىٰٓ ۝ إِنۡ هُوَ إِلَّا وَحۡيٞ يُوحَىٰ} [النجم: ۳،۴] ''اور نہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں، وہ تو صرف وحی ہے جو اُتاری جاتی ہے۔'' نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان {إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَيَّ}

۲۔ وحی کے اخفاء سے کیا مراد ہے۔

۳۔ یہ چھپانا ہے ہی نہیں۔ چھپانے کا مطلب ہے کسی کو بھی نہ بتانا۔

وحِيَ إِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتَٰبِ} [العنکبوت: ۴۵] ''جو کتاب آپ کی طرف اُتاری گئی ہے اسے پڑھیے'' {وَٱتۡلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيۡكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ} [الکھف: ۲۷] ''تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اسے پڑھ'' [illegible] ''وغیرہا من الآیات سے ماخوذ ہے۔

[illegible]

۶۔ امید ہے بندۂ فقیر الی اللہ الغنی کے جواب سے تسلی ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔

۷۔ نہیں 1 تمام وحی کی تلاوت پر اجر وثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے {مَن جَآءَ بِٱلۡحَسَنَةِ فَلَهُۥ عَشۡرُ أَمۡثَالِهَا} [الانعام: ۱۶۰] ''جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔'']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 837

محدث فتویٰ